حضرت ابن عباس
عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب — حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

مصنفہ — عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

طبع — اول

مطبع — لائلپور نفیس پرنٹنگ پریس
گول بھرولہ اناز۔ فیصل آباد

تعداد — ۱۱۰۰

قیمت —

تاریخ اشاعت — یکم مارچ ۱۹۸۹ء

ناشر

رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد۔ پاکستان فون ۲۲۹۱۲

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

مکتبۃ الوہبیہ (حدیث محل محمد بن قاسم روڈ) اے۔ ایم ۱۰۱ کراچی ۱
فون ۲۱۲۰۱۲

عَلٰی قَدْرِ عِلْمِہٖ بِاللّٰہِ وَزَھَادَتُہٗ فِی الدُّنْیَا عَلٰی قَدْرِ رَغْبَتِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ [1]	ہے جس قدر اس کو اللہ کی معرفت ہوتی ہے اور آدمی دنیا سے اسی قدر بے رغبت ہوتا ہے جس قدر اس کو آخرت کا شوق ہوتا ہے۔
لَوْ خُیِّرْتُ بَیْنَ اَنْ اَعِیْشَ کَلْبًا وَّ اَمُوْتَ کَلْبًا وَلَا اَرٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لَاخْتَرْتُ ذَالِکَ [2]	اگر اللہ کی طرف سے مجھے اختیار دے دیا جائے، کہ میں کُتے کی شکل میں زندگی گزاروں اور کُتے کی شکل میں مرجاؤں اور روز قیامت نہ دیکھوں تو میں اسی کو پسند کرونگا

متاعِ عمر سرِ راہ لُٹ گئی جس کی !
ہجوم یاس سے وہ کیسے دلفگار نہ ہو
گناہگار کو آئے نہ کیوں خیال مآل
وہ بدنصیب بھلا کیسے بے قرار نہ ہو

خوفِ خُدا سے آنکھ اگر اشکبار ہے
اُس آنکھ پر حرام جہنم کی نار ہے

یَقُوْلُ اِذَا کَانَ آپ کا مطلب یہ ہے کہ

---

[1] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶، تاریخ دمشق غیر مطبوع

[2] سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۳۳، حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۸۴، تاریخ دمشق غیر مطبوع

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [1]	اس کو حکم ہے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے"

اسی وجہ سے اللہ کے نیک بندوں کی زبان ہمیشہ ذکر الٰہی یا نیک باتوں میں مشغول رہتی تھی بلکہ سچی بات کے نیک اعمال کا سبب ہونے کے باعث کلام خیر کی کثرت کرتے تھے، حضرت فضیل بن عیاضؒ کے اقوال پند و نصائح یا علوم و معرفت اور بیان پر مرکوز نظر آتے ہیں، جو زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے معاملات میں راہنمائی کرتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

خوفِ خدا

مَنْ خَافَ اللهَ لَمْ يَضُرَّهُ أَحَدٌ وَمَنْ خَافَ غَيْرَ اللهِ لَمْ يَنْفَعْهُ أَحَدٌ [2]	جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اسے کوئی شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو شخص اللہ کے سوا دوسرے سے ڈرتا ہے، اسے کوئی شخص نفع نہیں دے سکتا۔

خوفِ خدا اور علم کے درجات

رَهْبَةُ الْعَبْدِ مِنَ اللهِ	آدمی اللہ سے اسی قدر ڈرتا

---

[1] بخاری مع الفتح ج ۱۱ ص ۳۰۸ کتاب الرقاق باب حفظ اللسان

[2] مع الفتح سیر اعلام النبلاء ج ۸ ص ۴۲۶ تاریخ دمشق غیر مطبوع